کتاب مستطاب

الشافی

ترجمہ

فروعِ کافی

جلد اوّل

مفسرِ قرآن عالی جناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ رجسٹرڈ

ناظم آباد، کراچی

سبیل سکینہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتابِ مستطاب

الشّافی

کتاب الطہارت و کتاب الجنائز

ترجمہ

فروعِ کافی

جلد اوّل

حضرت ثقۃ الاسلام علّامہ فہامہ مولانا الشیخ **محمّد یعقوب کلینی** علیہ الرحمۃ

مُترجمہ

مفسرِ قرآن عالیجناب ادیبِ اعظم مولانا السیّد **ظفر حسن** صاحب قبلہ مدظلہ العالی

مُصنّف دو صد کتب

ناشر: **ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ** (رجسٹرڈ)
ناظم آباد ۲ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشّافی

کتاب الطہارت و کتاب الجنائز

ترجمہ

فروع کافی

جلد اوّل

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمدؐ یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

مُترجمہ

مفسرِ قرآن عالیجناب ادیبِ اعظم مولانا السیّد ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی

مُصنّفِ دوصد کتب

ناشر: ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

ناظم آباد ۲ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ——— ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
بلاک نمبر ۲، سب بلاک اے رو نمبر ۵
مکان نمبر ۱۳الف، ناظم آباد، کراچی

مطبع ——— قریشی آرٹ پریس کراچی

کتابت ——— سیّد محمد رضا زیدی

ھدیہ ——— 160/= ایکسو ساٹھ روپے

باب نمبر	مضامین	صفحہ عربی متن	صفحہ اردو ترجمہ
۲۴	حائض کا پانی ڈالنا اور سجادہ اٹھانا	۱۳۶	۱۵۵
	کتاب الجنائز		
۱	موت کی بیماری	۱۵۶	۲۷۰
۲	ثواب المرض	۱۵۷	۲۷۱
۳	حد شکایت	۱۶۰	۲۷۳
۴	مریض کا لوگوں کو مرض سے آگاہ کرنا	۱۶۱	۲۷۳
۵	کب عیادت کی جائے اور کتنی دیر تک۔	۱۶۱	۲۷۴
۶	ثواب عیادت مریض	۱۶۲	۲۷۴
۷	تلقین میت	۱۶۳	۲۷۵
۸	نزع کی سختی	۱۶۶	۲۷۷
۹	قبلہ رو کرنا	۱۶۷	۲۷۸
۱۰	مومن قبض روح کو برا نہیں جانتا	۱۶۸	۲۷۸
۱۱	مومن اور کافر کیا دیکھتا ہے	۱۶۸	۲۷۹
۱۲	مومن و کافر کی روح نکلنا	۱۷۴	۲۸۳
۱۳	دفن میں تعجیل	۱۷۶	۲۸۵
۱۴	نادر	۱۷۶	۲۸۵
۱۵	زن حائض اور عورت مریض	۱۷۶	۲۸۵
۱۶	غسل میت	۱۷۷	۲۸۵
۱۷	حنوط و کفن	۱۷۹	۲۸۷
۱۸	عورت کی تکفین	۱۸۲	۲۸۹
۱۹	گرم پانی اور انگیٹھی کی کراہت	۱۸۳	۲۹۰
۲۰	مستحب و مکروہ کفن	۱۸۳	۲۹۰
۲۱	غسل میت کے لئے پانی اور کافور کی مقدار۔	۱۸۵	۲۹۱
۲۲	جسد بریدہ	۱۸۶	۲۹۲
۲۳	میت اگر جنب حائض یا نفاس والی ہو۔	۱۸۸	۲۹۳
۲۴	جب بچہ عورت کے شکم میں مر جائے۔	۱۸۸	۲۹۳
۲۵	میت کے بال یا ناخن کاٹنا مکروہ ہے	۱۸۹	۲۹۴
۲۶	غسل کے بعد اگر کوئی چیز بدن سے نکلے	۱۸۹	۲۹۴
۲۷	مرد عورت کو غسل دے سکتا ہے اور عورت مرد کو۔	۱۹۰	۲۹۴
۲۸	لڑکے کی وہ عمر جس میں عورت اسے غسل دے سکتی ہے۔	۱۹۲	۲۹۶
۲۹	غسل میت اور غسال	۱۹۳	۲۹۶
۳۰	علت غسل میت و غسل جنابت	۱۹۴	۲۹۷
۳۱	جو مومن کو غسل دے	۱۹۵	۲۹۹
۳۲	مومن کو کفن دینے کا ثواب	۱۹۶	۲۹۹
۳۳	ثواب قبر کھودنے کا	۱۹۶	۲۹۹
۳۴	حد قبر و لحد	۱۹۶	۳۰۰
۳۵	اعلان میت	۱۹۷	۳۰۰
۳۶	جنازہ دیکھ کر کیا کلمات کہے جائیں	۱۹۸	۳۰۱
۳۷	جنازہ اٹھانے میں امور مسنونہ	۱۹۸	۳۰۱
۳۸	جنازہ کے ساتھ چلنا	۱۹۹	۳۰۲

باب نمبر	مضامین	صفحہ عربی متن	صفحہ اُردو ترجمہ
۷۹	تعزیت	۲۳۵	۳۳۰
۸۰	صبر وجزع واسترجاع	۲۳۷	۳۳۲
۸۱	ثواب تعزیت	۲۴۰	۳۳۳
۸۲	تسلّی دینا	۲۴۰	۳۳۴
۸۳	زیارت قبور	۲۴۱	۳۳۴
۸۴	مرنے والا اپنے گھر والوں کی زیارت کرتا ہے۔	۲۴۳	۳۳۵
۸۵	مرنے سے پہلے مال واولاد و عمل سامنے آتے ہیں۔	۲۴۴	۳۳۶
۸۶	قبر میں کسی سے پوچھا جاتا ہے کسی سے نہیں۔	۲۴۷	۳۳۹
۸۷	قبر کیا کہتی ہے	۲۵۲	۳۴۳
۸۸	ارواح مومنین کے بارے میں	۲۵۳	۳۴۴
۸۹	ارواح مومنین کہاں رہتی ہیں	۲۵۴	۳۴۴
۹۰	ارواح کفار کا مقام	۲۵۵	۳۴۵
۹۱	احوال ارواح	۲۵۶	۳۴۶
۹۲	اطفال	۲۵۷	۳۴۷
۹۳	نوادر	۲۵۹	۳۴۹

٢ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن هشام بن سالم ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : انَّ الله تبارك و تعالى تطوَّل على عباده بثلاث ألقى عليهم الرِّيح[1] بعد الرُّوح ولولا ذلك ما دفن حميم حميماً و ألقى عليهم السلوة و لولا ذلك لا نقطع النّسل و ألقى على هذه الحبّة الدابّة و لولا ذلك لكنزها ملوكهم كما يكنزون الذّهب والفضّة .

٣ ـ محمّد بن يحيى ، عن محمّد بن الحسين ، عن عثمان بن عيسى ، عن مهران بن محمّد قال : سمعت أبا عبدالله عليه السلام يقول : إذا مات الميّت بعث الله ملكاً إلى أوجع أهله فمسح على قلبه فأنساه لوعة الحزن ولولا ذلك لم تعمر الدُّنيا .

﴿باب ٨٣﴾

☆(زيارة القبور)☆

١ ـ عليٌّ بن إبراهيم ؛ عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن حفص بن البختريّ ؛ وجميل ابن درّاج ، عن أبي عبدالله عليه السلام في زيارة القبور قال : إنّهم يأنسون بكم فإذا غبتم عنهم استوحشوا .

٢ ـ عدَّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمّد ، عن عثمان بن عيسى ، عن سماعة قال : سألته عن زيارة القبور وبناء المساجد فيها ، فقال : أمّا زيارة القبور فلابأس بها و لا تبنى عندها المساجد .

٣ ـ عليٌّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن ابن أبي عمير ، عن هشام بن سالم ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : سمعته يقول : عاشت فاطمة عليها السلام بعد أبيها خمسة وسبعين يوماً لم تُر كاشرة ولا ضاحكة . تأتي قبور الشهداء في كلّ جمعة مرّتين : الاثنين و الخميس فتقول : ههنا كان رسول الله صلى الله عليه وآله ههنا كان المشركون .

٤ ـ عدَّة من أصحابنا ، عن سهل بن زياد ، عن محمّد بن سنان ، عن إسحاق بن عمّار ، عن أبي الحسن عليه السلام قال : قلت له : المؤمن يعلم بمن يزور قبره ؟ قال : نعم ولا يزال مستأنساً به مادام عند قبره فإذا قام وانصرف من قبره دخله من انصرافه عن قبره وحشة .